

Name : Maria Adnan

Class : 1st Year (FSC - II)

Date : 21- Nov - 2024

Test : 5

اسلامیات

سوال نمبر 1

(i)

زکوٰۃ کا لفظی معنی اور لغوی اصطلاحی معنی

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک کرنے کے ہیں

ایسی مالی عبادت جو یر بالغ اور عاقل صاحب نصاب مسلمان پر مقررہ شرح کے ساتھ سال میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض ہوئی ہے۔

(ii)

حج کے لغوی اور اصطلاحی معنی

کسی جگہ کی زیارت کا قصد (ارادہ)

کرنا "حج کہلاتا ہے۔ ایسی بدنی اور مالی عبادت جو یر صاحب حیثیت بالغ، عاقل و صحت مند مسلمان پر 8 تا 12 ذی الحجہ تک خاص آداب و شرائط سے سنت رسول ﷺ کے مطابق بیت اللہ کی زیارت اور مقام مناسک پورا کرنے سے ادا ہوجاے حج کہلاتی ہے۔

(iii)

سونے اور چاندی کا نصاب

چاندی : ساڑھے باون توے

سونا : ساڑھے سات توے

سوال نمبر 2 مصارف زکوٰۃ

زکوٰۃ کا لغوی معنی:

زکوٰۃ کے معنی پاک ہونے کے ہیں۔

زکوٰۃ کا اصطلاحی معنی:

ایسی مالی عبادت جو ہر بالغ اور عاقل صاحب نصاب مسلمان پر مقررہ شرح کے ساتھ سال میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض ہوتی ہے۔

مصارف زکوٰۃ:

فقرا:

فقرا سے مراد ایسے لوگ جو محتاج ہوں اور اپنی روزی نہ کھا سکتے ہیں اور ان پر دوسرے مسلمانوں سے سوال کرنے کی نوبت آجائے

مساکین:

اس سے مراد ایسے افراد ہیں جو معذور ہوں یا نہایت خستہ حال ہوں مگر اپنی خودداری اور شرم کی وجہ سے کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلاتے ہوں۔

عاملین زکوٰۃ:

عاملین زکوٰۃ سے مراد ایسے لوگ یا ادارے ہیں جو زکوٰۃ کو جمع کرتے ہیں اور مستحق افراد تک پہنچانے کا انتظام کرتے ہیں۔ ان کی تنخواہیں زکوٰۃ کی رقم سے ادا کی جاسکتی ہیں۔

مولفۃ القلوب:

مولفۃ القلوب سے مراد ایسے تو مسلم افراد جن کو اسلام بے ثبات قدم رکھنے اور ان کی دل جوئی کے لیے مالی امداد دی جائے۔

• غار میں

ایسے لوگ جو معاشرتی اور معاشی مجبوری کی وجہ سے مقروض ہو جائیں اور قرض ادا نہ کر سکتے ہوں ان کو زکوٰۃ دی جائے تاکہ وہ اپنا قرض اتار سکیں۔

• رقاب:

کسی جنگی قیدی یا غلام یا بے گناہ جیل میں بند شخص کو رہائی یا دلانے کے لیے زکوٰۃ کی رقم دی جاسکتی ہے۔

• فی سبیل اللہ:

ایسے افراد جو اللہ کی راہ میں جہاد اور اسلام کی تبلیغ کے لیے نکلتے ہیں ان کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے۔

• ابن سبیل:

ایسا مسافر جو حالت سفر میں محتاج ہو جائے خواہ صغر میں خوش حال ہی کیوں نہ ہو۔ سفر کے اخراجات کے مطابق زکوٰۃ کی رقم اس مسافر کو دی جاسکتی ہے۔

• فوائ:

• قربت الہی:

سخی آدمی لوگوں کے قریب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے قریب ہوتا ہے اور جنت کے قریب ہوتا ہے۔

• عذاب الہی سے نجات:

بخیل آدمی لوگوں سے دور، اللہ تعالیٰ سے دور اور دوزخ کے قریب ہوتا ہے۔

مال میں برکت :

زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ مال پاک صاف ہو جاتا ہے اور پہلے کی نسبت قدرت کی طرف سے زیادہ ملتا ہے۔

جذبہ ایثار اور قربانی کو فروغ :

زکوٰۃ کی ادائیگی سے معاشرے میں فیر خواہی، قربانی اور جذبہ ایثار جیسے اوصاف پیدا ہونے لگیں اور معاشرہ کے معاشرتی اور معاشی طور پر ترقی کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

معاشرتی امن و سکون :

زکوٰۃ کی ادائیگی سے معاشرتی جھگڑوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔ لوگوں میں ایک دوسرے کے حقوق پر وقت ادا کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح معاشرے میں انصاف اور امن کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔